13 مارچ 2014

ماؤنوازوں کا ایک اور حملہ

جناب ارون جیٹلی

راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر

ماؤنوازوں نے ایک بار پھر حملہ کیا۔مرکزی ریزرو پولیس فورس اور چھتیس گڑھ پولیس کئی جوانوں کو اس اس حملے میں اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑا۔ملک کی حفاظت کے لیے یہ جوان شہید ہو گئے۔

ماؤنواز ہندوستان کے لیے ایک خطرہ بنا ہوا ہے۔وسطی ہندوستان کے کئی قبائلی ضلعوں میں ماؤنوازوں کا کنٹرول اور اثر ہے۔ان علاقوں میں ماؤنوازوں کا اثر ہے۔ان علاقوں میں عام شہریوں کو ماؤنوازوں کا ظلم برداشت کرنا پڑتا ہے۔ضلع انتظامیہ کا کنٹرول کمزور ہے۔ماؤنواز ٹیکس تک وصول کرتے ہیں بدلے میں انھیں ادائیگی بھی کی جاتی ہے۔ان کے پاس وافر مقدار میں اسلحہ ہے۔یہ گمراہ نظریے کی نمائندگی نہیں کرتے، نہ ہی یہ سماجی مصلح ہیں اور نہ ہی یہ غریبی دور کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔یہ لوگ اس نظریے کی نمائندگی کرتے ہیں جو ہندوستان کی پارلیمانی جمہوریت کو اکھاڑ پھینکنا چاہتی ہے اور اس کی جگہ پر تاناشاہی نظریے کو قائم کرنا چاہتے ہیں، ماؤنوازوں کے نظریے میں کوئی جمہوریت، آزادی، جینے کا حق، قانون کا نظام اور فرد کی آزادی نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔عوام پر ظلم کرنا ان کا مقصد ہے اور وہ نظریاتی تاناشاہی کے حامی ہیں۔

ماؤنوازوں سے کیسے نمٹا جا سکتا ہے کیا ان لوگوں کی رائے پر غور کریں جو کہتے ہیں کہ ماؤنوازی علاقے کی معاشی ترقی سے اس مسئلہ کو حل کیا جا سکتا ہے۔یہ طریقہ کافی نہیں ہے۔کوئی بھی حکومت جو نکسلیوں کے اثر والے علاقوں مسئلے کے حل کی پہل کرتی ہے اسے پہلے وہاں امن قائم کرنے کی شرط رکھنی چاہیے۔بارودی سرنگوں کا صفایا ہونا چاہیے ان کے پاس جتنے ہتھیار ہیں انھیں تلف کیا جائے، عام لوگوں سے روپے وصولنا بند کریں، ضلع انتظامیہ یا پی ڈبلیو ڈی کا ٹھیکیدار ان علاقوں میں جا کر ترقی کے کام جیسے اسکول، کالج، اسپتال، پنچایت بھون بنانے کا کام کیسے کر سکتے ہیں۔

ان ذرائع کو ختم کرنا ہوگا جہاں سے ان علاقوں میں ہتھیار اور گولہ بارود کی سپلائی ہوتی ہے۔ماؤنواز سرحد پار سے ہتھیار اسمگل کر کے لاتے ہیں یا پولیس فورسیز سے لوٹتے ہیں۔ان کا ماننا ہے کہ دشمن کا ہتھیار ان کا اپنا ہتھیار ہے۔ان کے لیے ریاستی پولیس دشمن ہے۔

ہندوستان کب تک عام شہریوں اور حفاظتی دستوں کو اس تشدد کی نذر کرتا رہے گا۔ہم ترقی کے نام پر ماؤنوازوں کو کب تک ترقی کے ایجنڈے کے نام پر ان علاقوں میں ترقی روکنے کی اجازت دیتے رہیں گے۔کیا ہم انھیں ایسی عمارتوں کو املاک کو تباہ کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں جنھیں قبائلیوں کی رفاہ کے لیے بنایا گیا ہے۔ہمیں پہلے قبائلیوں کو ماؤنوازوں سے دور کرنا ہوگا۔نکسلزم کو ختم کرنے کے لیے حکومت کو اپنے تمام ذرائع کے ساتھ لڑنا ہوگا اور اسے ختم کرنا ہوگا۔